سوال

(170) عورتوں کی افضل صف

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

عورتوں کی صفیں مردوں کی صفوں سے فضیلت میں برعکس ہیں۔ اس کے متعلق کیا خیال ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ حکم اس وقت ہے جب حضرات وخواتین اکٹھے نماز ادا کر رہے ہوں لیکن جب نماز پڑھنے والی صرف عورتیں ہوں تو ان کی پہلی صف دوسری صف سے افضل ہے اور اس طرح دوسری تیسری سے افضل ہے، خواہ عورت امامت کرا رہی ہو یا ایسا مرد جس کی امامت کراہت اور مفاسد سے خالی ہو، پھر جو بات ظاہر ہے وہ یہ کہ صرف عورتوں کا صفوں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا بہت زیادہ معروف نہیں ہے، اس سلسلہ میں اِکا دُکا واقعات، جیسا کہ ام ورقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث منقول ہے جبکہ اس کے برعکس عورتوں کا مردوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا بکثرت منقول ہے۔ اسی لیے حدیث میں آتا ہے:

"لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ"[1]

"اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔"

(سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (858) صحیح مسلم رقم الحدیث (442)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

محدث فتویٰ